



ماں — آج مجھے اسکول بھیج دونا! دو دن سے گھر میں بیٹھے بیٹھے بور ہو گئی ہوں، پونم بولی۔
 ماں نے جواب دیا۔ تمہیں ابھی بھی بخار ہے۔ باہر جا کر چار پائی پر لیٹ جاؤ۔ چار پائی پر لیٹے لیٹے
 پونم کو نیند آ گئی۔ اچانک اس کے چہرے پر کچھ گرا۔ وہ ہڑبڑا کر اٹھی۔ اُس نے اپنے گال پر ہاتھ لگایا۔
 اُف! یہ کس کی شرارت ہے۔ کبوتر کی یا کوڑے کی؟ ہوں، کوڑے کی ہی لگتی ہے!



بچے اپنے اطراف کے افراد اور اشیا کو دیکھ اور سمجھ کر بہت کچھ سیکھتے ہیں۔ اس سبق کی مدد سے درجے کے بیرونی ماحول سے
 متعارف کرایا جائے، محض درجے میں بیٹھ کر پڑھنا جائے۔



پونم نے پیڑ پر کئی جانور دیکھے۔ تمہیں تصویر میں پیڑ پر کون کون سے جانور دکھائی دے رہے ہیں؟
ان کے نام لکھو۔



پونم نے زمین سے ایک پتہ اٹھایا اور بیٹ کو صاف کیا۔ گال ابھی بھی چپ چاپ تھا۔ اس نے
سوچا، سامنے تالاب میں دھو آتی ہوں۔



پونم نے تالاب پر کن کن جانوروں کو دیکھا؟ تصویر دیکھ کر ان کے نام لکھو۔



کتاب میں ”جانور“ لفظ کا استعمال ہر قسم کے جاندار جیسے کیڑے مکوڑے، پرندے، رینگنے والے اور دودھ دینے والے جانور وغیرہ کے لیے کیا گیا ہے۔ اس عمر میں بچے کیڑے مکوڑے یا سانپ اور چھپکلی کی زیادہ باریکی سے درجہ بندی نہیں کر سکتے۔ آپ بھی معلوم کیجیے کہ بچے لفظ جانور کا کیا مفہوم سمجھتے ہیں۔ بچوں کو مختلف جانوروں کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کی ترغیب دیں۔





تالاب پر دکھائی دینے والے جانوروں کی نقل (ایکشن) کر کے دکھاؤ، کون سا جانور
کیا حرکت کرتا ہے؟ جانوروں کی الگ الگ آوازیں بھی نکالو۔

جانوروں کے چلنے کا انداز جدا جدا ہوتا ہے۔ کچھ چلتے ہیں تو کچھ رینگتے ہیں۔ کچھ اڑتے ہیں،
تو کچھ تیرتے ہیں۔ کچھ پیروں کی مدد لیتے ہیں، تو کچھ پروں کی۔ بعض تو دُم کا بھی سہارا لیتے ہیں۔



تم نے بھی بہت سارے جانور دیکھے ہوں گے۔ ان میں سے کون کون سے جانور:-

اڑتے ہیں _____

رینگتے ہیں _____

چلتے ہیں _____

پھدکتے ہیں _____

پروں والے ہیں _____

پیروں والے ہیں _____

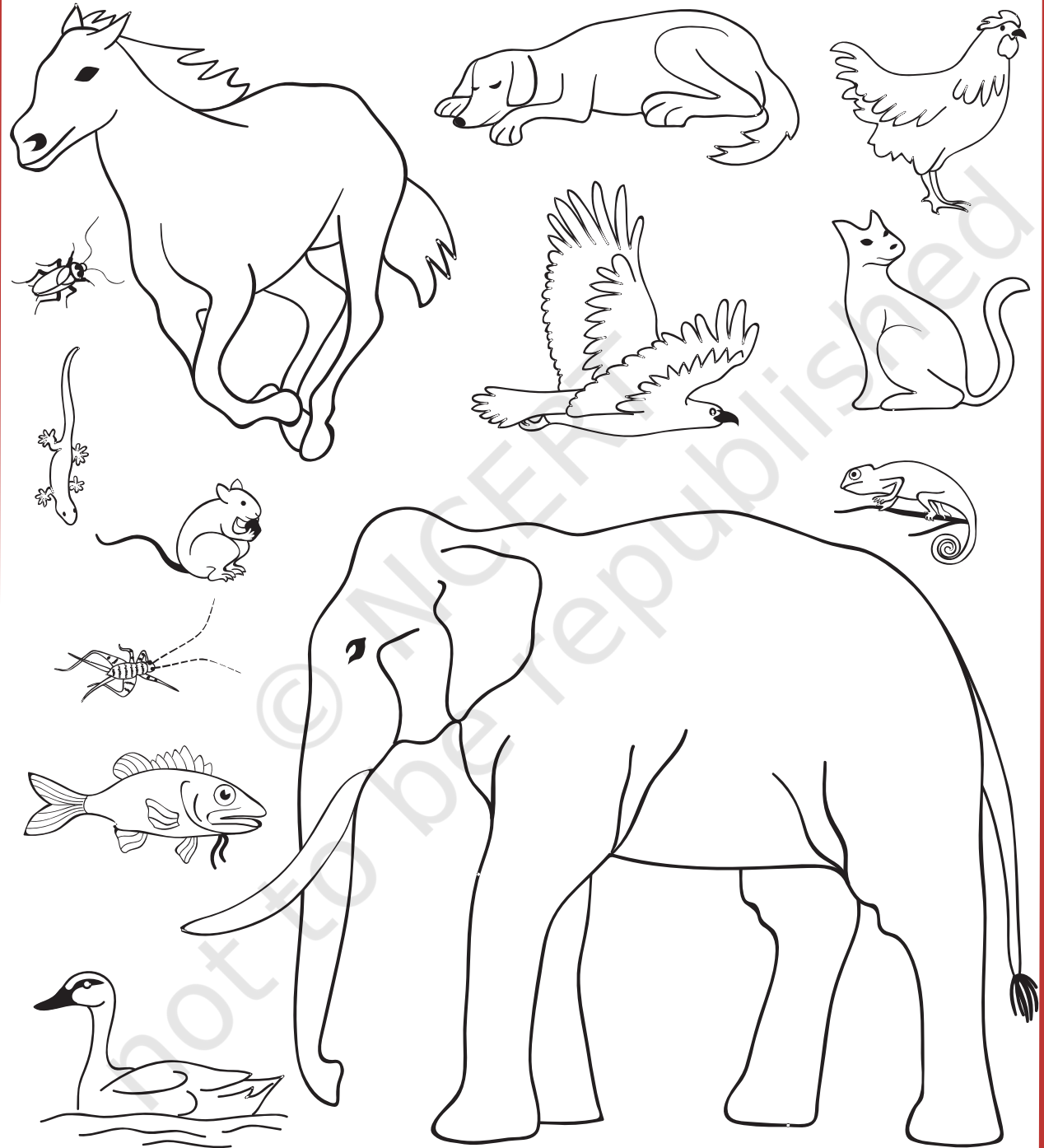
دُم والے ہیں _____

جانور مختلف جگہوں پر رہتے ہیں۔ بعض پیڑ پر رہتے ہیں، تو بعض پانی میں، کچھ زمین پر رہتے ہیں تو
کچھ اس کے نیچے اور کچھ آسمان میں اڑتے ہیں۔ بعض تو ہمارے گھروں میں بھی رہتے ہیں۔

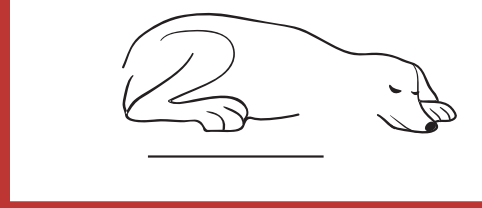
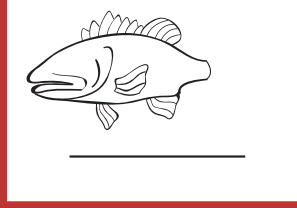
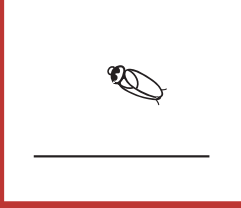
جانوروں کے رنگ روپ، چال، آواز وغیرہ بغور دیکھنا، ان کی نقل اُتارنا، بچوں کو بہت دلچسپ لگتا ہے۔ جانوروں کی مختلف
قسمیں دیکھ کر ان کے الگ الگ گروہ بنانے سے درجہ بندی کی شروعات ہوتی ہے۔



* مندرجہ ذیل جانوروں کو دیکھو۔ ان میں سے جو جانور تمہارے گھر میں رہتے ہیں، ان میں رنگ بھرو۔



❖ یہاں کچھ جانوروں کی ادھوری تصویریں ہیں انہیں پورا کرو اور ان کے نام نیچے لکھو۔



میں کون ہوں؟



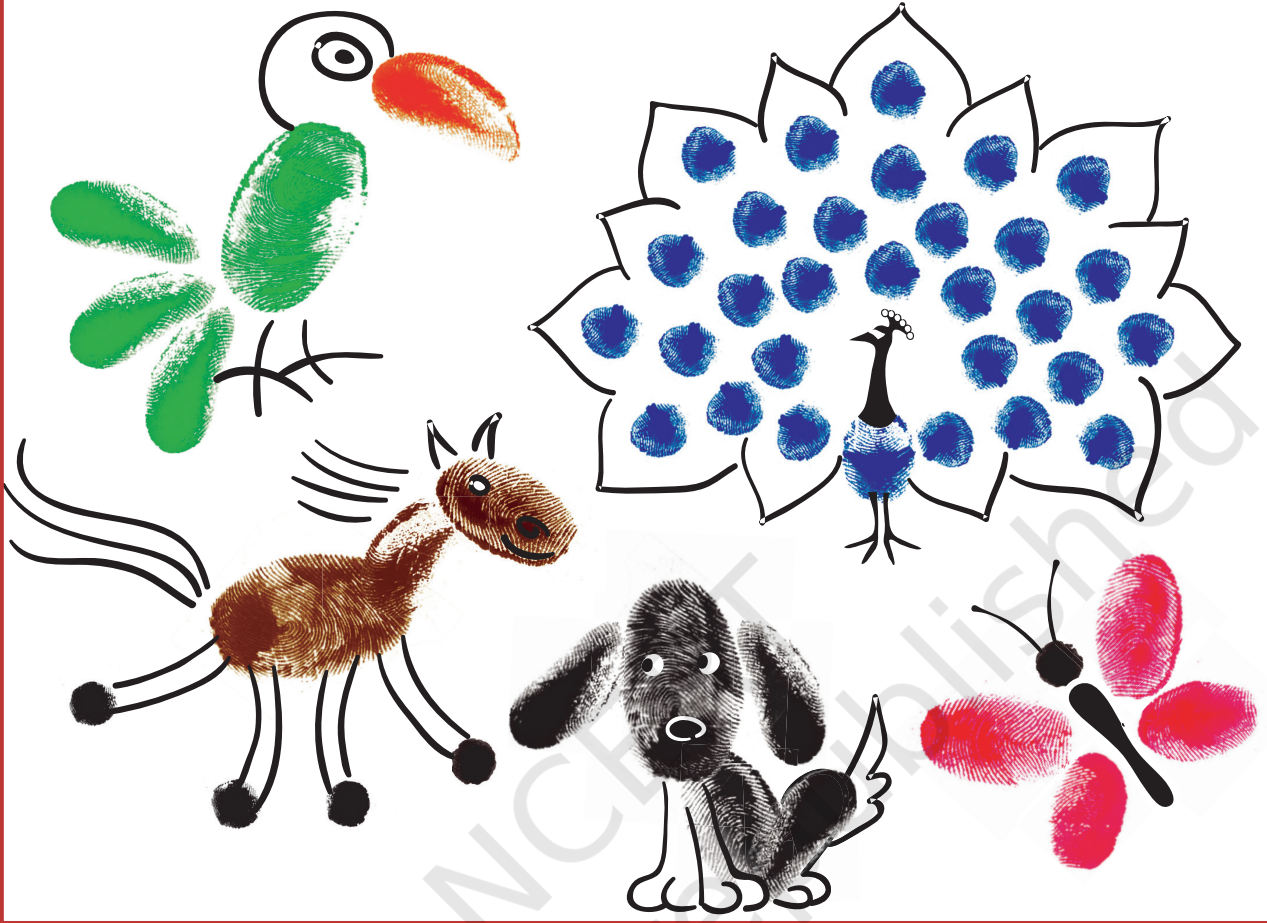
پہلی میں میرا نام تلاش کرو اور اس پر نشان لگاؤ۔ ایک مثال دی گئی ہے۔

د	ک	چھو	ا	گ
ر	بن	میں	ڈھ	ک
چ	د	س	ما	پ
ک	ر	ھ	اُ	ن
م	ک	ڑی	تو	ج
کیں	چو	ا	م	چھ

- 1- چھت پر بیٹھ کر کیلا کھاؤں،
ادھر ادھر میں کود لگاؤں
- 2- دیواروں پر جال بناؤں،
جس میں کیڑوں کو پھنساؤں
- 3- رات جاگ کر میں بتاؤں،
دن نکلے تو میں سو جاؤں
- 4- ٹر ٹر کی رٹ لگاؤں،
پھدک پھدک پانی میں جاؤں
- 5- بارش کے بعد نظر میں آؤں،
پاؤں نہیں پر رینگتا جاؤں
- 6- دھیمی چال سے چلتا جاؤں،
دوڑ پھر بھی میں جیت جاؤں

پہلی نمبر 6 پنچ تنتر کی کہانی 'خرگوش اور کچھوا' سے ماخوذ ہے۔ بچوں کو پنچ تنتر کی اور کہانیاں سنا کر مزید کہانیاں پڑھنے کے لیے حوصلہ افزائی کریں۔





✳ جادو انگلیوں کا



تصویر میں دیکھ کر بتاؤ کہ کون سے نشان انگلیوں کے ہیں اور کون سے انگوٹھے کے۔
تم بھی اس طرح روشنائی یا گیلے رنگ سے کاغذ پر جانوروں کی تصویریں بناؤ۔ مثال میں دی گئی
تصویروں کی نقل مت کرنا بلکہ خود سوچ کر بنانا۔ ان تصویروں سے اپنے اسکول اور گھر کو سجاؤ۔

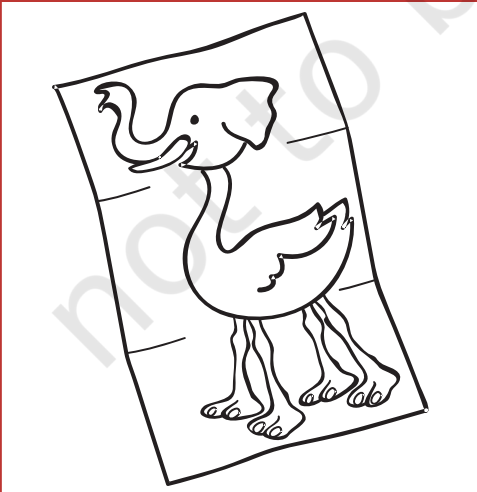
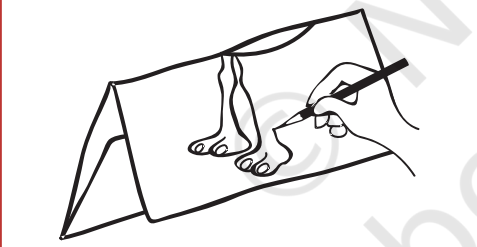
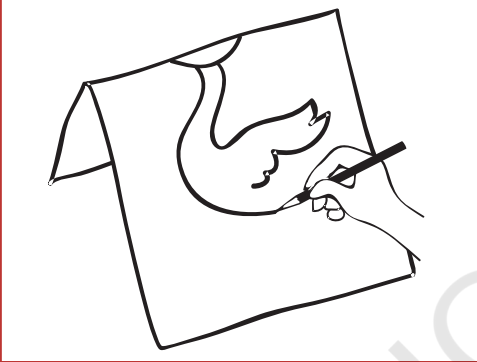
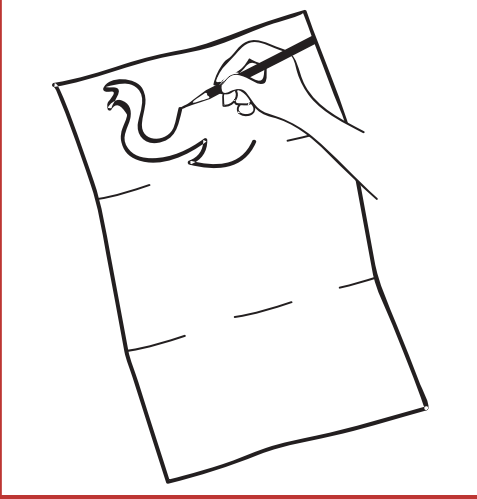
بچوں کو تخلیقی کاموں جیسے انگلیوں اور انگوٹھے پر رنگ لگا کر تصویریں بنانا بہت دلچسپ لگتا ہے۔ اپنی اپنی مرضی سے مختلف نمونے
بنانے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کریں اور رغبت دلائیں۔



* آؤ کچھ تصویر بنائیں۔

♦ کسی ایسے جانور کی تصویر کا پی میں بناؤ جسے تم نے دیکھا ہے۔

♦ تین تین طلباء کے گروپ بنائیے۔ ہر گروپ کو ایک سادہ کاغذ دیا جائے۔



1- ایک گروپ کی بچی کاغذ کے اوپری حصے

میں کسی جانور کا منہ اور گردن بنائے۔ کاغذ کو موڑ کر اپنی تصویر کو چھپالے۔

2- دوسری بچی بچہ والے حصے میں کسی جانور کا دھڑ بنائے۔

3- تیسری بچی کسی جانور کے پیر بنائے۔

4- اب اس پورے کاغذ کو کھولو اور تصویر دیکھو۔

بن گیا نادلچسپ جانور!

اپنے ساتھیوں کی تصویروں کو بھی دیکھو۔

بچوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ جانوروں کو بغور دیکھیں اور اپنے آپ ان کی تصویریں بنائیں۔ گروہ میں تصویر بنانے کے لیے بچوں کو مدد کی ضرورت پیش آ سکتی ہے۔



کسی پیڑ کے نیچے کچھ دیر بیٹھو۔ غور سے دیکھو کہ پیڑ پر اور اس کے آس پاس کون کون سے جانور ہیں۔



ڈالیوں پر
پتیوں پر
تنوں پر
زمین پر
درخت کے اطراف میں

اب ان جانوروں کو ایک ترتیب میں لکھو۔ چھوٹے سے بڑے تک۔

1- _____ 2- _____ 3- _____
4- _____ 5- _____ 6- _____
7- _____ 8- _____ 9- _____
10- _____ 11- _____ 12- _____
13- _____ 14- _____ 15- _____

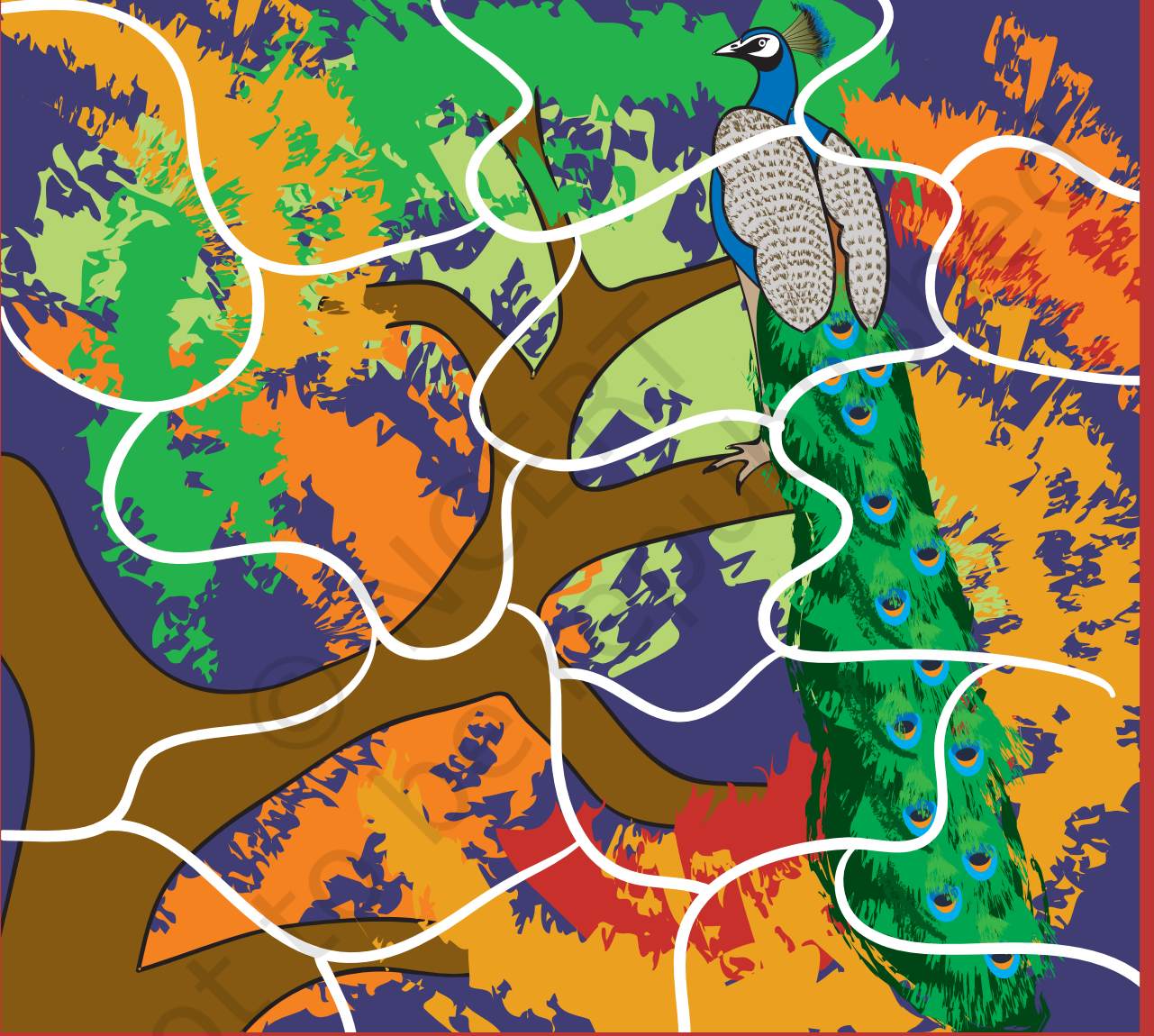


جگسا میں کسی تصویر کے ایسے بکھرے ہوئے ٹکڑے ہوتے ہیں کہ ان کو ملانے کے لیے دماغ پر بہت زور ڈالنا پڑتا ہے۔

یہ عمل چیزوں کو ترتیب سے لگانے کا ابتدائی قدم ہے۔ ترتیب سے یا سلسلہ وار لگانا بچوں کے اپنے ذاتی تجربے پر منحصر ہے۔
چوہا، چڑیا سے چھوٹا بھی ہو سکتا ہے اور بڑا بھی۔ جانوروں کے تئیں حساسیت سے پیدا کرنے کے لیے مختلف امور پر بات چیت کرائیں۔



اب تم بھی کسی جانور کی تصویر سے ایک جگسا بناؤ۔ تصویر کو گتے پر چپکاؤ، گتے کو جانور کی شکل میں کاٹو۔ اب اس گتے کو پانچ چھوٹے بڑے آڑے ترچھے ٹکڑوں میں کاٹو۔ ان ٹکڑوں کو اپنے دوستوں کو دو اور انھیں جوڑ کر جانور کو پہچاننے کے لیے کہو۔



جگسا ایسا بنایا جائے کہ اس میں کچھ مہارت کی ضرورت ہو۔ سیدھے سادے ٹکڑے نہ ہوں جو آسانی سے ترتیب دیے جاسکیں۔ بچوں کو اس طرح کی سرگرمیوں میں حصہ لینے کا موقع دیں اور ان کے کاموں کی تعریف کریں۔

